

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ
وَعَلَّمَهُ (الحديث)



الْفُحَارُ الْقُرْآنُ



شيخ الحديث والعقيدة: محمد منظور احمد فيضى
مفتي دار العلوم دہلی

از قلم

جمعية اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده و نصلى على رسوله الكريم

انوار القرآن

از قلم

شیخ القرآن والمحدث حضرت علامہ مولانا
محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔ ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

نام کتاب : انوار القرآن

مصنف : شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ

محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

ضخامت : ۶۴ صفحات

تعداد : ۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۷۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کی جانب سے شائع ہونے والی یہ ۷۶ ویں کتاب ہے جو کہ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے دورہ تفسیر القرآن کے موقع پر شائع کی گئی ہے۔ اس دورہ قرآن کے لوقات ۱۲ شعبان المعظم سے ۱۲ رمضان المبارک تک ہیں۔ اس کتاب کا مسودہ ہمیں تیار حالت میں ملا تھا اور وقت کی قلت کے سبب ہم اس کی از سر نو کتبت نہیں کروا سکے اس لیے قدرین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اگر طباعت میں کسی قسم کا تہمید یا خرابی پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے۔ شکریہ

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

فہرست

| نمبر شمار | مضمون | صفحہ | نمبر شمار | مضمون | صفحہ |
|-----------|------------------------------|------|-----------|---------------------------|------|
| ۱ | توسید | ۴ | ۱۷ | حضور مختار | ۳۸ |
| ۲ | کذب خداوندی محال | ۷ | ۱۸ | نفع و نقصان کی نسبت الخلق | ۳۹ |
| ۳ | غیرت مذہبی | ۱۹ | ۱۹ | عادات و علامات منافقین | ۴۷ |
| ۴ | آیات متعلقہ خوارجم و وابیہ | ۸ | ۲۰ | دلائل شرعیہ | ۵۲ |
| ۵ | تعظیم حضور ﷺ فرض ہے | ۱۱ | ۲۱ | ختم نبوت | ۵۶ |
| ۶ | توہین حضور ﷺ گنہگار ہے | ۱۱ | ۲۲ | حیات النبی ﷺ و حیات اموات | ۵۷ |
| ۷ | نوحی مصطفیٰ ﷺ پچھپانا | ۱۱ | ۲۳ | شان اہل بیت | ۵۸ |
| ۸ | یہودیوں کا طریقہ ہے | ۱۱ | ۲۴ | شان صحابہ | ۵۹ |
| ۹ | علوم انبیاء | ۱۷ | ۲۵ | شان ازواج مطہرات | ۶۰ |
| ۱۰ | علم حضرت آدم علیہ السلام | ۱۸ | ۲۶ | ماتم منع | ۶۱ |
| ۱۱ | علم حضرت ابراہیم علیہ السلام | ۱۸ | ۲۷ | شان اولیاء | ۶۲ |
| ۱۲ | علم حضرت یعقوب علیہ السلام | ۱۸ | ۲۸ | صدقہ اور طفیل | ۶۳ |
| ۱۳ | علم حضرت خضر علیہ السلام | ۲۰ | ۲۹ | تصرف اہل مزارات | ۶۴ |
| ۱۴ | علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام | ۲۱ | ۳۰ | نکاح و نکاح کے بارے میں | ۶۵ |
| ۱۵ | علم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ | ۲۲ | ۳۱ | حضور کے خصوصی اختیارات | ۶۶ |
| ۱۶ | حضور حاضر و ناظر | ۲۸ | ۳۲ | عصمت انبیاء | ۶۷ |
| ۱۷ | مصطفیٰ ﷺ انور ہیں | ۳۵ | ۳۳ | وہا اہل بیت بغیر اللہ | ۶۸ |

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسْمَةِ بَلْعَلَمِينَ وَ
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ ہے ہر عیب سے پاک ہے، ذاتی
واستقلال طور پر ہر کمال کا جامع ہے۔ ذاتی و استقلال طور پر علم غیب وغیرہ ہر وصف
کمال سے صرت اور صرف وہی متصف و موصوف ہے، کوئی اس کا شریک نہیں
قادر مطلق ہے، مجبور و برحق ہے، اسکی مشیت و اذن کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر
سکتا۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اخلاص
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۝
بِسْمِ نساء ۱۸

ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا علم غیب ذاتی اللہ
کا خاصہ ہے

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۝

تم فرماؤ (ذاتی طور پر) غیب نہیں جانتا ہر کوئی
آسمانوں اور زمینوں میں ہے مگر اللہ۔

پہ نمل ۶۵ - (نوی)

ذاتی طور پر یعنی بغیر اعلام و اطلاع خداوندی حضور عالم ماکان و مکان بھی غیب
نہیں جانتے۔ صلی علیہ وآلہ وسلم، نہ ذاتی اختیار۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ الْكَافِ
مَلِكٌ - پ انعام ۵۵

تم فرما دو میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس
(بغیر علم خداوندی) اللہ کے خزانے میں اور نہ یوں
کہوں کہ میں اپنے جان لیتا ہوں نہ تم سے کہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۱۱ و ج ۲ ص ۱۱۲
وَلَوْ كُنْتَ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا تَسْكُنُ
مِنَ الْغَيْبِ وَمَا تَسْنَى السُّؤْرُ ۝
بِسْمِ اعتراف ۱۸۸

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۱۱ و ج ۲ ص ۱۱۲
اخبار خداوندی کے بغیر علم غیب کوئی نہیں جانتا، باخبر اللہ آجاء اللہ جانتے
ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۝ وَ
يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۝
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۝ وَ
مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ ۝ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

بِسْمِ نعم ۳۲

یہاں خبر بعضی خبر کہ اللہ تعالیٰ ان پانچ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔

(تفسیرات احمدیہ مطبوعہ دیوبند ص ۲۵۵)

بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور
آمارت ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے
پریٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کھل
کیا کھائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی مگر
کس زمین میں مرسے گی بیشک اللہ جانتے
والا جانتے والا ہے۔

بغیر اذن اللہ کوئی اختیار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے ثابت نہیں اور بے اذن اللہ حضور انورؐ کو نیز کلمہ کے مالک و مختار ہیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۚ يَبْتَاطِ (بغیر اذن اللہ والا امر) تمہارے
آل عمران ۳۸ - ہاتھ میں نہیں ہے۔

الامر پہ الف لام عہدی ہے، معہود امر بغیر اذن اللہ والا امر ہے۔ اگر کوئی
بے اذن اللہ و باذن اللہ حضور سے نفع کا منکر ہو تو وہ کافر ہے۔ صادی ج ۱ ص ۱۵۸
(تغیر صادی ج ۱ ص ۱۵۸) انا اعطینک الکونین الخیر کلمہ (قالہ مجاہد تفسیر لبری
ج ۲ ص ۲۰۸ - بحشیۃ اللہ تعالیٰ حضور نفع نقصان کے مالک ہیں اور بغیر مشیتہ اللہ
ملکیت نہیں۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي لَفْعًا وَلَا
خَيْرًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ - (ای تمہارے مالک
املکہ) صادی ج ۲ ص ۹۷ - یعنی انا
املکہ و اقلدہ علیہ - (خازن ج ۲ ص ۱۵۴)
(قرطبی ج ۲ ص ۳۲)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مَضَرًّا وَلَا
رَشَدًا قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ
أَحَدٌ وَلَا أُجِلُّ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِلًا -
پ ج ۲ ص ۲۱ -

مخالب کفار میں نہ مومنین - بلا لیں ص ۲۳۳، ج ۲ ص ۲۳۳، تغیر بن عباس ص ۲۳۳
کیر ج ۸ ص ۲۲۷، قرطبی ج ۱۹ ص ۲۵، خازن ج ۲ ص ۲۱۹، حطری ج ۱ ص ۹۳ -
بغیر ارادۃ اللہ ملکیت نہیں - کیر ج ۸ ص ۲۳۳ -

من دون اللہ کی نفی ہے، نہ من اللہ و باعانتہ و توفیقہ کی - کیر ج ۸ ص ۲۳۳
ج ۲ ص ۲۳۳ -

اخرج ابو الشیخ عن الضحاك قال قال لی ابن عباس احفظ عنی کل شیء فی
القرآن و ما لہ فی الارض من ولی ولا نصیر فهو للشرکین ناکما المؤمنون فما اکثر
النصار ہ و شفعاء ہ - اتقان ج ۱ ص ۲۴۱

اللہ تعالیٰ کا صادق ہونا واجب ہے اور کاذب ہونا محال ہے۔
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اللَّهُ هَدِيًّا - | اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی -
پ ۵ نساء ص ۱۷ - لانه (الکلب) نقص و هو علی اللہ محال - بیضاوی ص ۹۷، ان
اکذب و الخلف فی قولہ تعالیٰ محال تفسیر کبیر ج ۲ ص ۲۱۳، و اما عدم القدرة علی المحال
فلیس نقص لان تعلق الارادة به محال فلا عجز - نبراس ص ۱۹ -

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اللَّهُ تَبِيلًا - | اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی -
پ ۵ نساء ص ۱۷
لہذا اللہ تعالیٰ کی طرف کذب کی نسبت کرنا اگرچہ بطور امکان بھی ہو، بدترین
ہے دینی ہے - (کما فی براہین قاطعہ)

بد مذہب سے دوستی اور تعلق ہوٹنے والا بد مذہب اور ظالم ہے۔
وَمَنْ يَتَوَلَّكُمْ فَيَكْمُنْ بَيْنَكُمْ فَآوُوا إِلَيْهِمْ
پ ۱۱ ص ۱۱۵
وَمَنْ يَتَوَلَّكُمْ فَيَكْمُنْ بَيْنَكُمْ فَاُولَٰئِكَ
ہُمُ الظَّالِمُونَ -
پ ۱۱ ص ۱۱۵

پ ۱۱ ص ۱۱۵ توبہ

اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستی رکھے
مکاتوہ انہیں سے ہے۔
اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستی
کے مکاتوہ وہی ظالم ہیں۔

الآيات التي نزلت في الغوارج والوهابية

- ۱ - اَسْمِعْ نَارَيْنِ لَهٗ سُوْرَةٌ عَلَيْهِ تَوَكَّلْهُ جَسَدِي كَلَامِي اَنْتَ كَلَامِي كَلَامِي
فَرَاةٌ حَسَنًا ۝ ۳۳ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (نوراني)
- ۲ - وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ اُوْرَانِيْس سے کوئی وہ ہے کہ صدقہ بانٹنے میں
بُط توبہ ۵۸، غارن ۲۳۲ بخاری ۲۳۲ تم پر لعن کرتا ہے۔
- یہاں تیس غوارج اصل انوار ہندو اور نورانی خرقوں میں عریض پشانی کے حق میں اتری جس
حضور کی تعظیم پر اعتراض کیا تھا۔ لالہ جات فقیر و احادیث پر تفسیر مظہری ج ۱ ص ۲۹۹،
بیضاوی صفحہ ۸۹، تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۲۶۳، کبیر ج ۱ ص ۶۸، صاوی ج ۲ ص ۲۵۸، تفسیر ابن کثیر ج ۲
در مشورہ ج ۳ ص ۲۵۸، روح المعانی ج ۱ ص ۱۱۹، قرطبی ج ۱ ص ۱۱۹، تفسیر فتح الباری ج ۱ ص ۱۱۹، بخاری ج ۱
ص ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳

فِي السَّوَادِ وَالْأَنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْعَمَلِ
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَجْعَلُ لَهُمُ الْيُسْرَى
وَيُخَوِّدُهُمْ عَلَيْهِمُ الْحَبِيثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَثَرَهُمْ
وَالَّذِينَ كَانَتْ عَلَيْهِمْ دَنَائِلُ الَّذِينَ
أَمْسُوا بِهِمْ وَعَزَّوَدَهُ وَنَصْرَهُ وَأَمْعُوا
السُّورَ الَّتِي أَنْزَلَ مَعَهُ لَا أُولَئِكَ
هُمْ الْمُفْلِحُونَ - پ ۱ امران ۱۵۰

۲ - وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَلَعَنَّا مِنْهُمْ أَشْيَ عَشْرَ لِقَاءٍ وَقَالَ
اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمْ لَصَلَاةً
وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي
وَعَزَّزْتُمْ مَوْحُودَهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَا تَكْفُرُونَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ
لَا دُخْلَ لَكُمْ جَنَّتِ بَغْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ - پ ۱ مادہ ۱۵۰

وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔ ترجمہ از کنز الایمان۔

۳ - اَنَا أَرْسَلْتُكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
تَتَّبِعُوا بِأَمْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَقْرَءُوا
تُورَتَهُ وَتَسْبِّحُوا بِحَمْدِهِ وَآمِنُوا
بِآيَاتِهِ - پ ۱۵۰

بشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوش
اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے
رسول پر ایمان لاؤ اور نزل کی تعظیم و توقیر کرو
اور میری نشان اللہ کی پاکی بولو۔

توہین آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کفر ہے مومن لعنتی ہے

۱ - إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝
پ ۱ احزاب ۵۷

۲ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
وَعَيْنَا وَكُنَّا وَقُولُوا إِنَّمَا نَنْتَظِرُ وَأَسْمَعُوا وَلَكُمْ فِي
عَذَابِ الْبَقَرِ ۝

۳ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا
لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ
تَحْبِطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝
پ ۱ حجرات ۱۰

۴ - مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ
وَجِبْرِيلَ وَمِخَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝
پ ۱ بقرہ ۹۸

۵ - وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ - پ ۱ توبہ ۳۷

نعت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے
نیز نعت مصطفیٰ کے چھپانے پر وعیدیں۔

بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے
رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا
اور آخرت میں اور اللہ نے ان کیلئے د
کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اے ایمان والو! عنانہ کہو اور یوں غرض کرو
کہ حضور پر نظر کریں اور پہلے ہی سے بغور سنو
اور کارفرم کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو۔ یہ
غیب پانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے
لغزوبات چلا کر نہ کہو، جیسے آپس میں ایک
دوسرے کے سامنے چلاستے ہو کہ کہیں تمہارے
عمل برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں
اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو
اللہ دشمن ہے کافروں کا۔

اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان
کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ترجمہ از کنز الایمان

٤. قُلْ إِن تَخَفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ
أَوْ تُبْذَرُ يُعْلَمُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥٠

تفسیر ابن عباس ص ۳۷

٤ - الَّذِينَ يَجْلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالنَّحْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُهِينًا ۚ فِي سَاعَةٍ ۝

تفسیر ابن عباس ص ۵۷

٨ - يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا مَحْزَنٌ لِّلَّذِينَ
يَاسِرُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا
أَمَّا يَا فُتُورَاهُمُ وَلَمْ تُولَدْ مِنْ تَلَوَاهُمْ
وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ
سَمَّعُونَ لِغَوَّاسٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ
بِشَيْءٍ مِّنَ الْكُفْرِ مِنْ بَعْدِ مَا أُضِيحَ لَهُ

مگر وہ جو توبہ کریں اور سنواریں اور
ظاہر کریں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں
گا، اور میں ہی جو توبہ قبول کرنے والا

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اُتارا۔

[illegible]

تفسیر ابن عباس ص ۳۷

٤ - الَّذِينَ يَجْلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالنَّحْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُهِينًا ۚ فِي سَاعَةٍ ۝

تفسیر ابن عباس ص ۵۷

٨ - يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا مَحْزَنٌ لِّلَّذِينَ
يَاسِرُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا
أَمَّا يَا فُتُورَاهُمُ وَلَمْ تُولَدْ مِنْ تَلَوَاهُمْ
وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ
سَمَّعُونَ لِغَوَّامٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ
بِشَيْءٍ مِّنَ الْكُفْرِ مِنْ بَعْدِ مَا أُضِيحَ لَهُ

ه ای تظهروه بالشتم والطن والمهرب ۱۲- ابن عباس

١٤٨٠ بائكتان - ابن عباس - هم من صفة حمول وعتة - ابن عباس - يغيرون صفة حمول وعتة

تحت

يَقُولُونَ إِنَّ أُورِثَتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَ
إِنْ لَمْ تَأْتُواهُ فَأَحْزَنُوهُ وَمَنْ يَرُدِ
اللَّهُ فِتْنَةً فَلَنْ تَكُونَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئاً أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَ اللَّهُ أَنْ
يُطَهَّرَ قُلُوبُهُمْ وَلَهُمْ فِي النَّارِ خِزْيٌ
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

پ مائده ۹۰، تفسیر ابن عباس ۸۷
۹- اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيْمَا هَدٰى
وَلَوْ دُرِّمَتْ بِهَا السَّيِّئُونَ الْاَشِدَّاءُ
اَسْلَمُوا بَلَدَيْنِ هَادُوا وَالنَّسَارَ بَنِي
وَالْاَحْمَارَ بِمَا اسْتَفْتَلَوْا مِنْ كِتَابِ
اللّٰهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءً فَلَا تَعْلَمُوْا
النَّاسَ وَاَحْسَنُ وَلَا تَشْتَرُوْا بِالْاٰتِيَّةِ
شَيْئاً قَلِيْلًا وَمَنْ لَمْ يَلِكُمْ بِمَا اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ

پ مائده ۹۱، تفسیر ابن عباس ۸۸
و جلاہ لین ص ۱۰۱

۱۰ ایہا الیہود فی اظہار ما عندکم من نعمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم - جلاہ لین ۱۰۱

۱۱ یکما من صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ - (ابن عباس) -

۱۲ یقول ومن لدینہما انزل اللہ من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ وایۃ لرفع
ابن عباس

۱- وَابْتَخُمُوهَا أَهْلَ الْأَنْبِیْلِ بِمَا أَنْزَلَ
فِیْهِ وَمَنْ لَمْ یَحْکُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَاُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

پ مائده ۹۲، تفسیر ابن عباس ۸۹
۱۱- وَلَوْ اَنْزَلْنَاهُمْ اَقَامُوا التَّوْرَةَ وَلَا یُحْجِلُ
وَمَا اَنْزَلَ الْیَهُودَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا کُتُوْبٌ
کُتِبَتْ مِنْ قَبْلِ اَرْسَالِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّتَّقِدَةٌ وَکَثِیْرٌ مِنْهُمْ سَآءٌ مَا یَعْمَلُوْنَ

پ مائده ۹۳، تفسیر ابن عباس ۹۰
۱۲- وَاِذَا سَمِعُوا مَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ الرَّسُوْلُ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَنَعْمَ لَیْسَ مِنَ الْاَمْرِ
عَرَضٌ اَمِنْ الْحَقِّ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَمَّا
فَاَنْتُمْ نَبِیُّ الشَّهِیْدِیْنَ

تفسیر ابن عباس ص ۸۹

۱۳- وَمَا قُلْنَا لِلّٰهِ حَقٌّ قَدِیْرٌ اِذْ قَالُوا
مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِنْ شَیْءٍ اَقُلُّ
مَنْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ الَّذِیْ جَاءَ بِهٖ مُّوْمِنٰی
لَوْ اَوْ هَدٰی لِّلنَّاسِ لَیْسَ بِمُحْمَدٍ وَهُوَ طٰیْسٌ

اور چاہیے کہ انجیل دلے حکم کریں اس پر جو
اللہ نے اس میں اتارا اور جو اللہ کے اتارے
پر حکم نہ کریں، تو وہی لوگ فاسق
ہیں۔

اور اگر وہ قائم رکھتے تو ریت اور انجیل
اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف
سے اتارا تو ان میں رزق ملتا اور پسے اور
ان کے پاؤں کے نیچے سے انہیں کوئی گروہ گر
اعتدال پسے اور انہیں ان کی ہی جڑے کام کرنا
اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اترا
تو انکی آنکھیں دیکھ کر آنسوؤں سے ابل
رہی ہیں اس کی وجہ سے وہ حق کو پہچان گئے کہنے
ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں
حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہی
تھی جب اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں
اتارا، تم فرماؤ کہ جس نے اتاری وہ کتا بچے جوئی
لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لئے ہدایت

۱۰ ایہا الیہود فی الا انجیل من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ - ابن عباس - ۱۱ ایہا الیہود فی الا انجیل من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ - ابن عباس -

۱۲ ایہا الیہود فی الا انجیل من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ - ابن عباس -

۱۳ ایہا الیہود فی الا انجیل من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہ - ابن عباس -

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
 ٢٥٣ ٢٥٤
 ١٤ - اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَلُّوْا (الناس)
 عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (دين الاسلام) بكم هانت
 محمد صلى الله عليه وسلم و هم اليهود و ان
 صَلُّوْا صَلَاةً لَا يُعِيْدُوْهُ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
 وَكَلِمُوْا (بنبيه بكتان نعته) لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ
 لِیَغْفِرْ لَهُمْ و لَا لِيُعْذِرَ لَهُمْ طَرِيقًا اِلَّا
 طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا و كَانَ
 ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا
 (پ ٦ س نساء) ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦
 تفسیر برائین ص ٩٥ -

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُ
عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ
هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ هَالِكُوا
مُبْتَلًا لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ قَالَ يَا آدَمُ

ع. محمد بن عبد الله بن علي بن أبي طالب - القرآن ١٦ - ابن عباس.

علوم انبياء عليهم الصلوة والسلام
 لم حضرت آدم علي نبينا وعليه الصلوة والسلام

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے پھر سب اشیاء کو بلا لکیر پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ ورنے پاکی ہے تجھے، ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا، بیشک تو ہی علم والا حکمت والا ہے،

أَنشَأَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا أَنشَأَهُمْ
بِأَسْمَاءِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
أَعْلَمُ مَا تُبَايُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
پس پھر پے ۳۲

علم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَكَذَلِكَ نُرَىٰ إِبْرَاهِيمَ مُكْبِتًا
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ
الْمُوقِنِينَ ۝ پس انعام پے ۳۳

علم حضرت یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ
عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝
وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَافِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُمَتِّعُ نِعْمَةً
عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَمْنَا
عَلَىٰ الْبَنِيَّاتِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَإِبْرَاهِيمَ ۚ
إِسْمَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
پس یوسف پے ۳۴

کہا اے میرے بچے اپنا کچھ بھائیوں سے نہ کہنا
کہ وہ تیرے ساتھ کوئی پالہ ملیں گے، بیشک
شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے اور اس طرح
تجھے تیرا رب پئے گا اور تجھے باتوں کا انجام
لگانا سکھائے گا اور تجھے پر اپنی نعمت پوری
کرے گا اور یعقوب کے گھر والوں پر جس طرح
تیرے پہلے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل
پر پوری کی، بیشک تیرا علم و حکمت والا
ہے۔

۲ - وَحَلَمُوا عَلَىٰ قَبِيلِهِ بِرَبِّكَ لَيْبٍ ۚ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا
فَصَارَ خَبِيرًا ۚ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا
تَصِفُونَ ۝ پس یوسف پے ۳۵

۳ - قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ
تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ
إِلَّا أَنْ تُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ
قَالَ إِنِّي عَلَىٰ مَآثَرِ النَّوَلِ وَكَذَلِكَ ۝

پس یوسف پے ۳۶
۴ - قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا
فَصَارَ خَبِيرًا ۚ وَاللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ
جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

پس یوسف پے ۳۷
۵ - وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ خَيْبِ أَمْرَهُمْ
الْبُؤْسُ مَا حَاطَ الْفِتْنَىٰ عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عَاجَةٌ فِي فِئْسٍ يَعْقُوبَ
قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَكُنْدٌ عَلَيْهِمْ لَمَّا عَلِمْنَاهُ ۚ
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پس یوسف پے ۳۸
۶ - قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثْنِي وَظُرِّي
إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا
لائے، کہا بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات
تمہارے واسطے بنالی ہے، تو میرا بھائی اور اللہ
میرے مددگار ہوتا ہوں ان باتوں پر جو تم بتا رہے ہو۔
کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا۔
جب تک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دے دو کہ ضرور آپ
لیکر آؤ گے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب
انہوں نے یعقوب کو وعدہ دیا کہ اللہ کا
ذمہ ہے ان باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔
کہا تمہارے نفس نے تمہیں کچھ میلہ بنا
دیا، تو اچھا صبر ہے، قریب ہے کہ اللہ ان
سب کو مجھ سے لالائے بیشک ہی علم و حکمت
واللہ۔

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان
کے باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ انہیں اللہ سے
بچا سکتا، ہاں یعقوب کے جی کی ایک خواہش
تھی جو اس نے پوری کر لی، اور بیشک
وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھائے سے مگر
اکثر لوگ نہیں جانتے۔

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد
اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ

پت یوسف ۳۷

۷ - وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ يُوسُفُ لَوْلَا أَنَا
تُفَكِّدُونَ هُوَ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي
ضَلَالِكَ قَدِيرَةٍ فَلَمَّا أَنَّ بَاءَ الْبَشِيرِ
الْقَلْبُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَمْتَدَّ بَصِيرًا تَكَلَّمَ
الْقَلْبُ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ه

پت یوسف ۳۷، ۳۸، ۳۹

علم حضرت خضر علیہ السلام

۱ - فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آمِنًا رَحِمَةً
مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ كُنْهِنَا ه

پت یوسف ۳۷

۲ - أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْلَمُونَ
فِي الْبَحْرِ فَأَمْرُكَ أَنُ اعْبُدَهَا وَكَانَ
وَرَاءَ هُمُ الْمَلِكُ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ
غَصْبًا ه پت یوسف ۳۷

۳ - وَأَمَّا الْفُلُ فَكَانَ أَبُوهُمَا مُوْتَقِينَ
فَنَفْسِنَا أَنْ يَرْهَمَهُمَا لُغْيَانًا وَكُنَّا ه
پت یوسف ۳۷

شائیں معلوم ہیں تو تم نہیں جانتے۔

جب قافہ مصر سے جدا ہوا۔ یہاں ان کے
باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو
پانا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ کھڑ گیا ہے، بیٹے
بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی برائی خود رنگی
میں ہیں، پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس
نے وہ کمرہ یعقوب کے منبر پر ڈالا اسی وقت اکی
انکھیں پھرا لیں، کہا میں نہ کہتا تھا کہ بیشک مجھے اللہ
دروہ چیزیں معلوم ہیں تو تم نہیں جانتے۔

۴ - فَأَرَادْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِنْهُ دَكُوعًا وَأَقْرَبَ بِهِمَا ه

پت یوسف ۳۷

۵ - وَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَمَّا كَانَ عَالِمًا يَتِيمًا
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُهُمَا وَكَانَ
أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ يُبْدِلُ أَنْ يُبْدِلَ
أَشَدَّ مِمَّا وَلِيَتْهُمَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنَ
رَبِّكَ ه وَمَا فَعَلْنَاهُ عَنْ مِرْيَةٍ ذَلِكِ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْمَعْ عَلَيْهِ مَسْمُورًا ه

پت یوسف ۳۷

تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب
اس سے بہتر شعرا اور اس سے زیادہ مہربانی
میں قریب عطا کرے۔

رب ہی وہ دیوار وہ شہر کے دو قسم لوگوں
کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا
اور یہاں ایک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو بچیں اور اپنا
خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے
اور یہ کہ وہیں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھر
ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے خبر نہ ہو سکا۔

علم حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - فَأَتَيْنَاكَ بِمَا نَكُونُ وَمَا نَكُونُ
فِي يَوْمِئِذٍ ه إِنِّي ذَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ه

پت یوسف ۳۷

۲ - وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
الْتَّوْرَةِ وَلَا أُخِلُّ لَكُمْ بِغَضِّ الْإِذَى
هُوَ عَلَيْكُمْ وَجَسَدٌ بِأَيَّةٍ مِنْ
رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّكُمْ ه

پت یوسف ۳۷

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو
پنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں
میں تمہیں بڑی نشانی ہے مگر تم ایمان رکھتے ہو
اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلے کتاب
توریت کی اور اس لیے کہ ظالم کروں تمہارے
پے کہ وہ یہ جو تم پر حرام تھا اور میں تمہارے
پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا
ہوں، تو اللہ سے ڈرو، اور میرا
حکم مانو۔

علم عالم کل سید الرسل والانبیاء زین مقام دنی فترتی
حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذِلَّ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا أَتَمَّ اللَّهُ
حَتَّى يَخْرُجَ الْخَبِيثُ مِنَ الطَّيِّبِ
اللہ رسولوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس
تہم جو۔ جب تک خدا نہ کرے نیت کو شرف سے۔
لفظ خبیث منکرین علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مق میں آتا۔ تفسیر معالم التنزیل لاما بغوی
ج ۱ ص ۲۸۹، خازن ج ۱ ص ۱۸۵، خصائص کبریٰ للسیوطی ج ۱ ص ۱۹۴، مظہری ج ۲ ص ۱۸۵، بیع سابل ص ۱۰۰، صلیح
مصطفیٰ کہ جو چاہو پوچھو۔ بخاری صفحہ ۱۱۹، ج ۱ ص ۱۰۵، ج ۲ ص ۳۰۸۳۔

- ۲ - مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرُ وَلَكِنْ
تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَصَّاهُ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
یٰٰ یٰٰسَیٰ ۝۱۱۱
۳ - وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتَابَ بَيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى
لِّلْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۱۲
۴ - اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ
اَلْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝
یٰٰ اَرْحَمُ الرَّحْمٰنِ ۝۱۱۳
۵ - وَعِنْدَهُ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ ۝ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبُرُودِ وَابْصُرُ

عد من جهة الخلق لا من جهة الخلق فلا یثبت له الا بعض ۴ من لحد ماشیه الخ صفحہ ۱۸۵ ص ۱۸۵۔

بقیمہ ماشیه گذشتہ صفحہ ۱۔ قال ابن کیمان خلق الانسان یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم علمه البیان یعنی بیانا ما کان وما یكون، تفسیر بغوی جلد ۲ صفحہ ۲۷ عل حاش الخازن،
اراد بالانسان محمداً (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علمه البیان یعنی بیان ما کان وما یكون
خازن جلد ۲ صفحہ ۲ و خازن جلد ۴ صفحہ ۲۰۸ فی بیج، خلق الانسان یعنی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم علمه البیان یعنی القرآن فیہ بیان ما کان و یكون من الازل الى
الابد کذا قال ابن کیمان، تفسیر مظہری جلد ۱ صفحہ ۱۴۵۔

بقیمہ گذشتہ صفحہ ماشیه ۲۔ لا یعلم شیئاً من الغیبات الا اللہ تعالیٰ ولا یعلم غیرہ
منها الا بتوفیقه تعالیٰ۔ تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۲۷۴ و فی نسخۃ، وغیرہ تعالیٰ یعلمها
(الغیبات) بتوفیقه تعالیٰ بحوالہ نجد الرحمان صفحہ ۲۲ ص ۱۲۰۔

بقیمہ ماشیه صفحہ نمبر ۲۲۔ ۱۔ عَلَّمَ عَلَّمَ مَالَهُ یَتَعَلَّمُ مِنْ خَبَرِ الْاُولَیِّنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَمَا كَانَ
مَا هُوَ كَانُ، تفسیر ابن جریر جلد ۵ صفحہ ۱۷۷، من الاحکام والغیب جلد ۱ ص ۸۷، قال قتادہ
علیہ اللہ بیان الدنیا والاخرۃ، درمنثور جلد ۲ صفحہ ۲۲۰، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۴، فقہ القدر الشوکانی
جلد ۱ صفحہ ۵۱۴۔ عَلَّمَ عَلَّمَ مَالَهُ یَتَعَلَّمُ مِنْ خَبَرِ الْاُولَیِّنَ وَكَذَلِكَ یَعْلَمُكَ مِنْ حِلِّ الْمُنَاقِقِیْنَ وَرَجْوَةِ تَبَدُّلِ
کبیر جلد ۳ صفحہ ۴۵۹، عَلَّمَ عَلَّمَ بِالْوَحْیِ مِنْ خَفِیَّاتِ الْاُمُورِ، ابوسعود جلد ۳ صفحہ ۴۵۸،
میتاوی جلد ۱ صفحہ ۹۷، من خفیات الامور وضمائر القلوب، مدارک جلد ۱ صفحہ ۳۹۶
عَلَّمَ عَلَّمَ مَالَهُ یَتَعَلَّمُ مِنْ خَفِیَّاتِ الْاُمُورِ وَفِی الْمَعْنَاهُ عَلَّمَ عَلَّمَ مِنْ خَفِیَّاتِ الْاُمُورِ وَالْمَعْلُومِ
عَلَى ضَمَائِرِ الْقُلُوبِ وَعَلَّمَ عَلَّمَ مِنْ اَحْوَالِ الْمُنَاقِقِیْنَ وَتَبَدُّلِهَا، خازن جلد ۱ صفحہ ۳۹۶، بِالْوَحْیِ
مِنْ الْغَیْبِ وَخَفِیَّاتِ الْاُمُورِ، روح البیان جلد ۱ صفحہ ۹۷، عَلَّمَ عَلَّمَ اِی عَلَّمَ الْغَیْبَ وَهُوَ مَا
غَاب عَنْهُ، مادی جلد ۱ صفحہ ۲۱۳، عَلَّمَ عَلَّمَ الْعُلُومَ بِالْاَسْرَارِ وَالْمَغِیْبَاتِ، مظہری جلد ۲ صفحہ
۲۳۳۔ عَلَّمَ عَلَّمَ بِانْوَاعِ الْوَحْیِ مَالَهُ یَتَعَلَّمُ مِنْ خَفِیَّاتِ الْاُمُورِ وَضَمَائِرِ الصُّلُوحِ مِنْ اَخْبَارِ الْاُولَیِّیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ کَمَا قَبْلَ اَوْ جَمِیعَ مَا ذُکِرَ کَمَا یَقَالُ واستظهر فی البحر العمیق، روح المعانی جلد ۱ صفحہ ۱۴۲

۲ عَلَّمَ عَلَّمَ بِالْوَحْیِ مَالَهُ یَتَعَلَّمُ مِنْ قَبْلِ - فقہ القدر الشوکانی جلد ۱ صفحہ ۵۱۴ ص ۱۲۰۔

وَمَا تَقْطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَلْمُهَا وَلَا
هَبْكَ فِي ظِلْمٍ إِلَّا دُخٍ وَلَا رَطْبٍ وَلَا
يَاسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
پ انعام ۵۹

۶ - مَا مَسْرُطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ
ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُخْشَرُونَ
پ انعام ۶۱

۷ - وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ
يُنْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَعِنَ الصَّالِقِ
الَّذِي يُعِينُ يَدِيهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ
لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
پ یونس ۶۲

۸ - وَلَا أَضْحَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
پ یونس ۶۳

۹ - ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۖ وَكَانَتْ لَدَيْهِمْ إِذْ اجْتَمَعُوا
أَمْرُهُمْ دَوْمٌ كَمُخْرَدُونَ
پ یونس ۱۰۳

اور تری میں ہے اور جو بتا کر کہے وہ اسے
جانتا ہے اور کوئی داند نہیں زمین کی اندھیریوں
میں اور نہ کوئی تر نور خشک جو ایک روشن
کتاب میں لکھا ہو۔

ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا
پھر اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔
(کتاب قرآن کریم، ج ۱، صفحہ ۱۰۰، آیت ۶۱)

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ
کوئی اپنی طرف سے بنائے بے اللہ کے اتارے
ماں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح
میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں
کچھ شک نہیں پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے
بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک روشن کتاب میں ہو۔
یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف
وحی کرتے ہیں اور ان کے پاس نہ تھے
جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا تھا

اور وہ داؤں چل رہے تھے۔
یہ غیب کی خبریں ہیں ہم تمہاری طرف
وحی کرتے ہیں انہیں نہ تم جانتے تھے تمہاری
قوم اس سے پہلے تو میری بیشک بے لیا

لِلْمُتَّقِينَ ۝ پ صود ۶۹

۱۱ - قَدْ بَيَّنَّا لِلَّهِ مِنْ أَنْبَاءِ رُكُودِ
سَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ كَذِبٌ
إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پ توبہ ۹۴

۱۲ - ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۖ وَكَانَتْ لَدَيْهِمْ إِذْ يُتْلَى
أَقْلَامُ مَعْمُورٌ يُكْفِلُ مَرِيْمَ ۖ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝

پ آل عمران ۹۵

۱۳ - وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ پ نساء ۱۱۳

۱۴ - عَالِمِ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ
أَحَدًا إِلَّا مَنْ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا ۝ پ جن ۲۷، ۲۸

۱۵ - وَكَانَ نَقْصُ عَالِمِ الْغَيْبِ
الرُّسُلِ مَا نَبَّيْتُ بِهِ فَوَاقِدُ ۖ وَ
جَاءَ لَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

پروردگاروں کا۔

اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دیدی ہیں،
اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے
پھر اس کی طرف بلا کجاوے کے جو چاہے اور ظاہر
معب کو جانتا ہے وہ تمہیں بتا دے گا جو
کچھ تم کرتے تھے۔

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمہیں لوہے پر تمہیں
بتاتے ہیں اور ان کے پاس نہ تھے جب وہ
اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی
پرورش میں رہے اور تم ان کے پاس نہ
تھے جب وہ بھگڑ رہے تھے۔

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری
اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور
اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی
کو مطلع نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ
رسولوں کے کہ ان کے آگے مجھے پورا مقرر کر
دیتا ہے۔

اور سب کچھ ہم تمہیں رسولوں کی خبریں
سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائی اور
اس صورت میں تمہارے پاس حق آیا۔

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۶ - هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
اور مسلمانوں کو بند و نصیحت
وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن
اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

(پہلے حدید ۲۵) ۝ ۱۶ - هُوَ خَيْرُ مَا رَجَعَ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِهِ ۚ اور حضور بھی۔ مدارج النبوة جلد ۲ صفحہ ۲۰ فتوحات مکیہ باب صفحہ ۱۷۴، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۱۱۳، در الفواص علی ہامش کتاب البریز صفحہ ۹۵، ۹۶، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۲۶، نسیم الزیاض و شرح شفا علی قاری جلد ۲ صفحہ ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷۔

۱۷ - وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٌ ۝ اور یہ نبی غیب بتانے میں غلیل نہیں۔
(پہلے انکویر ۲۱) ۝ ۱۷ - وَمَا هُوَ لِعَنَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ
بمخیل بقول انہ یا تہ علما الغیب ولا یخیل بہ علیہم و یخب کعبہ و یکتہ - خازن و مللک جلد ۲ صفحہ ۲۵۷، جلد لین صفحہ ۲۹۲۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین کا علم
۱۸ - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۝
۱۹ - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۝
۲۰ - وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۝
۲۱ - مُحَمَّدٌ ۝
۲۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۱۰۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ

یہ آیت ناسخ ہے لا تعلمہم کی، جمل جلد ۲ صفحہ ۲۰۰۔
۲۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۲۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۳۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۴۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۵۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۶۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۷۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۸۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۱ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۲ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۳ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۴ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۵ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۶ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۷ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۸ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۹۹ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ
۱۰۰ - وَمَنْ هُوَ كُفَّارٌ مِنْ الْأَعْرَابِ

سُحُورٌ مِّنْ تِلْكَ ۚ وَتُوبَةٌ عَلَيْهِمْ ۝
ہم انہیں جانتے ہیں، جلد ۲ میں ہوا بار غلب
کریں گے۔

قال الکلبی والسلف قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطیباً یوم الجمعة فقال اخرج یا فلان فانک منافق امره یا فلان فانک منافق اخرج ناسا من المسجد ففضحهم فمذا هو العذاب الاول والثانی عذاب القبر۔ تفسیر مظہری جلد ۴ صفحہ ۲۸۹، خازن جلد ۲ صفحہ ۲۵۷، تفسیر بغوی جلد ۳ صفحہ ۱۱۵، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۵۷۲۔

حضور کو معلوم نہ کا علم
۲۲ - اِنَّ اللَّهَ يَنْذِرُكَ لِلْعَنَاءِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيُعَلِّمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَلَدَّى نَفْسٌ مَّا ذَا تَكُيْبُ عَدَا ۚ وَمَا تُدْرِى نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ مَّوْتٌ ۚ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝
اور یہ نبی غیب بتانے میں غلیل نہیں۔
(پہلے انکویر ۲۱) ۝ ۲۲ - اِنَّ اللَّهَ يَنْذِرُكَ لِلْعَنَاءِ ۚ وَمَا تُدْرِى نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ مَّوْتٌ ۚ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

خبر بھی تجربے (تفسیرات احمدیہ صفحہ ۲۰۵ مطبوعہ دیوبند)
حضور کے علم غیب غلطی کا شکر کا فریب

۲۳ - وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اِنَّا لِلَّهِ وَاِیَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ ۚ يَعْلَمُ اِيْمَانُكُمْ ۚ تِلْكَ تَوْبَةٌ ۚ ۝
۲۴ - وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اِنَّا لِلَّهِ وَاِیَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ ۚ يَعْلَمُ اِيْمَانُكُمْ ۚ تِلْكَ تَوْبَةٌ ۚ ۝

قد کفرتم کا فتویٰ رضائی ان کے لیے ہے جنہوں نے کہا تھا "وَأَيُّمُورٌ بِالْغَيْبِ"
مصطفیٰ کو غیب کا کیا خبر، حضور غیب کیا جانیں۔ قالہ مجاہد، دواہ ابو بکر

بن ابی شیبہ فی مصنفہ وابن المنذر وابن ابی حاتم و ابوالشیمہ وابن جریر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۵، ۱۲۰، در منشور جلد ۳ صفحہ ۲۵۳، الصارم المسلول لابن تیمیہ د

ہو منہر صفحہ ۳۲، تفسیر حسینی صفحہ ۳۹۹، خالص الاعتقاد لا علی حضرت صفحہ ۲۸، وقعات السنان لمصطفیٰ رضا خان صفحہ ۲۹۔

آیات کا اضافہ از کاتب

۵۔ اَللّٰہِیْ اَوَّلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ
اَلْقِسْمِ ۙ ۱۲۱ احزاب ع ۱۲

۶۔ وَلَیْکُنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا ۙ

له حاشیه صفحہ نمبر ۳۴ پر ملاحظہ ہو۔

گواہ ہے

١٢- لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَذَكِّرَهُمْ

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی باتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا

۱۰ بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۰ پر ملاحظہ کریں۔ ۱۱ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۱ پر ملاحظہ ہو۔

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۱۲۔ ال عمران ۱۲

۱۳۔ وَأَذِّنْ لِلَّهِ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَّا أَسْلَمُوا مِنْ كِتَابٍ وَحِيدٍ ثُمَّ جَاءَكَ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۝

۱۴۔ ال عمران ۱۴

۱۴۔ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۱۵۔ وَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
رہتے ہیں جو ان لوگوں سے نہ لے۔

ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب و حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔

وہی ہے جس نے ان پر صوفیوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے غور و کھلی گمراہی میں تھے۔

اور انہیں سے اور انکو پاک کرتے اور علم عطا

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۸ لے۔ مخیر زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انکی جانوں کے۔ ترجمہ از روح المعانی جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۱، مدارج النبوة جلد ۸ صفحہ ۸۱، جلد ۲ صفحہ ۸۱، آب حیات صفحہ ۵۸، تحذیر الناس کلاما لانا نو تو ی دیگر منہم بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۹ لے تمہاری ہر چیز کو جانتے پہچانتے ہیں نور نبوت سے۔ (تفسیر روح المعانی

۱۵۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ يَكُونُ رَسُولٌ اللَّهُ ۝

۱۶۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۝

۱۷۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنَ الْقِسْمِ وَجُنَّاتٍ شَهِيدًا

فَلَا هَوْلَ لَهُ وَتَرَكْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِلْكَ الشَّيْءُ ۝

۱۸۔ لِيُظْهِرُوا لَكَ الْوَسْطَىٰ شَيْءًا عَلَيْهِمْ ۝

۱۹۔ وَتَرَكْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۝

۲۰۔ وَجُنَّاتٍ عَلَيْكَ هَؤُلَاءِ شَيْءًا ۝

۲۱۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ رَسُولًا شَهِيدًا عَلَيْهِمْ ۝

۲۲۔ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

۲۳۔ وَتَرَاهُمْ يُقْرَأُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُعِيقُونَ ۝

۲۴۔ وَتَرَاهُمْ يُقْرَأُونَ عَلَيْكَ خَاشِعِينَ مِنَ الذِّكْرِ ۝

۲۵۔ تَرَاهُمْ رُكَّاعًا سَاجِدًا ۝

۲۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۲۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۲۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۲۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۳۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۴۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۵۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۶۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۷۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۸۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۱۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۲۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۴۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۵۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۶۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۷۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۸۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۹۹۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

۱۰۰۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ۝

- ٢٤ - وترى كثيرا من صهيلا رمون في الاثمد والعدوان - ^{٢٤} مائدة ٢٤
- ٢٨ - ترى كثيرا من صهيلا يتولون الذين كفروا - ^{٢٨} مائدة ٢٨
- ٢٩ - واذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى عينهم تفيض من الدمع - ^{٢٩} مائدة ٢٩
- ٣٠ - وترى المجرمين يومئذ مقرنين في الاصفاد - ^{٣٠} مائدة ٣٠
- ٣١ - وترى القتلى موافقيه - ^{٣١} مائدة ٣١
- ٣٢ - وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهف ذات اليمين واذا غربت تقرضها ذات الشمال - ^{٣٢} مائدة ٣٢
- ٣٣ - ويومئذ يسمع الجبال وتري الارض بارهقة - ^{٣٣} مائدة ٣٣
- ٣٤ - وترى المجرمين مشفقين مما فيه - ^{٣٤} مائدة ٣٤
- ٣٥ - لا ترى فيها عوجا ولا امنا - ^{٣٥} مائدة ٣٥
- ٣٦ - وترى الناس سكارى - ^{٣٦} مائدة ٣٦
- ٣٧ - وترى الارض هامدة - ^{٣٧} مائدة ٣٧
- ٣٨ - وترى الودق يخرج من خلاله - ^{٣٨} مائدة ٣٨
- ٣٩ - وترى الملائكة حافين من حول العرش - ^{٣٩} مائدة ٣٩
- ٤٠ - وترى الملائكة حافين من حول العرش - ^{٤٠} مائدة ٤٠
- ٤١ - ويوم القيامة ترى الذين كذبوا على الله وجوههم مسودة - ^{٤١} مائدة ٤١
- ٤٢ - وترى الملائكة حافين من حول العرش - ^{٤٢} مائدة ٤٢
- ٤٣ - ومن آياته ترى الارض خاشعة - ^{٤٣} مائدة ٤٣
- ٤٤ - وترى الظالمين لما رأوا العذاب - ^{٤٤} مائدة ٤٤
- ٤٥ - وترى كل امة جاثية - ^{٤٥} مائدة ٤٥
- ٤٦ - وترى الظالمين مشفقين مما كسبوا - ^{٤٦} مائدة ٤٦

- ٤٧ - ويوم ترى المؤمنين والمؤمنات يسعى نورهم - ^{٤٧} مائدة ٤٧
- ٤٨ - ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت - ^{٤٨} مائدة ٤٨
- ٤٩ - فارح به البصر هل ترى من لطور - ^{٤٩} مائدة ٤٩
- ٥٠ - وترى القوم فيها صرعى - ^{٥٠} مائدة ٥٠
- ٥١ - فصل ترى المجرمين بارهقة - ^{٥١} مائدة ٥١
- ٥٢ - رأيت الملائكة يحدون عنك صرورا - ^{٥٢} مائدة ٥٢
- ٥٣ - واذا رأيت الذين يخوضون في آياتنا فأعرض عنهم - ^{٥٣} مائدة ٥٣
- ٥٤ - افرايت الذي كفر بايتنا - ^{٥٤} مائدة ٥٤
- ٥٥ - رأيت الذين في قلوبهم مرض ينظرون اليك نظرا الخشي عليه من الموت - ^{٥٥} مائدة ٥٥
- ٥٦ - رأيت لهم زكيات نعيمًا ومكنا كبيرا - ^{٥٦} مائدة ٥٦
- ٥٧ - ورأيت الناس يدخلون في دين الله افواجا - ^{٥٧} مائدة ٥٧
- ٥٨ - وترى الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف حذر الموت - ^{٥٨} مائدة ٥٨
- ٥٩ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٥٩} مائدة ٥٩
- ٦٠ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٠} مائدة ٦٠
- ٦١ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦١} مائدة ٦١
- ٦٢ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٢} مائدة ٦٢
- ٦٣ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٣} مائدة ٦٣
- ٦٤ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٤} مائدة ٦٤
- ٦٥ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٥} مائدة ٦٥
- ٦٦ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٦} مائدة ٦٦
- ٦٧ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٧} مائدة ٦٧
- ٦٨ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٨} مائدة ٦٨
- ٦٩ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٦٩} مائدة ٦٩
- ٧٠ - وترى الى الملائكة من بني اسرائيل من بعد موسى - ^{٧٠} مائدة ٧٠

۶۸۔ اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتْلُوا فَاذْلِكَ بِمَا جَاءَهُ

۶۹۔ اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتْلُوا فَاذْلِكَ بِمَا جَاءَهُ

۷۰۔ اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتْلُوا فَاذْلِكَ بِمَا جَاءَهُ

۷۱۔ اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتْلُوا فَاذْلِكَ بِمَا جَاءَهُ

۷۲۔ اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ يَتْلُوا فَاذْلِكَ بِمَا جَاءَهُ

بقیہ ماشیہ غیر ملہ صفحہ نمبر ۶۴

قال عطا ما تقدم من ذنبك يعني الجوارح آدم وحواء ببرتك وما تأخر ذنوب

امتك بدعوتك۔ مظہری ج ۳ ص ۱۴۴، خافض جلد ۴ ص ۱۴۴، روح البیان ج ۵ ص ۶۱۶

المراد تعالى ان يتوعد في الآية على عبادة جميع انواع النعم الاغوية والادنیویة۔ حاشیہ جلد ۱ ص ۱۴۴

میر جمالی ج ۲ (والمراد بالتم) فتح مآثر العلوم و سائر بلاد الاسلام التي يقسمها الله من على (ویرایند الامانی نعمتوں کو)

خافض ج ۴ ص ۱۴۴، لے عن مجاهد الكونفر قال الخیر كله، تفسیر ابن جریر ج ۳ ص ۱۴۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نورین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک، منزہ، مقدس بشریت بھی برحق ہے۔ اور آپ کا نور ہونا بھی برحق ہے۔ آپ کی پاک بشریت بعد میں اور نورانیت پہلے ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام "كنت نبيا وادور بين الروح والجسد" (رحل) من مسيرة الفجر، ابن سعد عن ابی الجعاء (طب) عن ابن عباس (رحمہما) جامع مغیر للسیوطی جلد ۲ صفحہ ۹۷۔

نیز حضور کی بشریت حجاب و پردہ ہے۔ مکہ مکرمہ کے محدث و امام علی قاری صنفی نے فرمایا "اکثر الناس عرفوا الله عز وجل وما عرفوا رسول الله صلى الله عليه وسلم لان حجاب البشرية غطي البصا ره"، شرح شمائل لعلی قاری صفحہ ۹۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے فرمایا :-

آنحضرت تمام از فرق تا قدم ہمہ نور بود کہ دیدہ حیرت در جمال بکمال و غیرہ میشد مثل ماہ و آفتاب تابان و روشن بود۔ و اگر نہ نقاب بشریت پوشیدہ بودے پیچ کسرا جمال نظر و ادراک حسن او ممکن نہ بودے۔ مدارج النبوة جلد اول صفحہ ۱۰۹۔

فریق آخر کے مولوی نانوتوی نے کہا :-

سے رہا جمال پر تیسرے جہاں بشریت نہ جانا کون ہے کچھ کسی جز شمار
قصائد قاسمی صفحہ ۶ مطبع قاسمیہ ملتان۔

جس قرآن میں حضور کی مقدس بشریت کا بیان ہے، اسی قرآن میں حضور کے نور ہونے کا بیان کس مقامات پر ہے۔

۱۔ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ۔ پ ۳۷ مائدہ ۳۷۔

نور سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۱۹۷، تفسیر ابن عباس صفحہ ۷۲، خازن و مدارک جلد ۱ صفحہ ۴۱، تفسیر ابن سعد حنفی بر حاشیہ کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۴، کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۶، بیضاوی صفحہ ۱۱۱، جلالین صفحہ ۹۷، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۳۲، مظہری جلد ۳ صفحہ ۶۷، حقائق جلد ۲ صفحہ ۲۱، روح المعانی پ ۱ صفحہ ۸۷، ۹۷، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۳۶۱، نسیم الریاض جلد ۱ صفحہ ۱۱۲، شرح شفا للنفحانی والقراری جلد ۲ صفحہ ۳۹۹، ۴۱۶، جلد ۳ صفحہ ۲۸۲، زرقانی علی الموابہ جلد ۲ صفحہ ۱۴۹، جلد ۴ صفحہ ۲۳۶، ۲۴۰، جلد ۲ صفحہ ۲۲۲، عن القرطبی جلد ۶ صفحہ ۱۱۸، شمائل الاتقیاء صفحہ ۴۲۲، صحائف السلوک صفحہ ۲۴، ۵۱، ۴۶، ۱۶۴، مطبوعہ و صفحہ ۱۰۴، غیر مطبوعہ قلی صحیفہ ۴۷، صفحہ ۱۰۵، فتح القدیر للشوکانی جلد ۲ صفحہ ۲۳۔

۲۔ مَثَلُ نُورٍ۔ پ ۱۸ نودہ ۵۔

یہاں بھی نور سے مراد حضور ہیں۔ جمع الوسائل للقراری جلد ۱ صفحہ ۴۷، شرح شفاء للقراری والنفحانی جلد ۲ صفحہ ۴۲۹، اشعة اللمعات جلد ۱ صفحہ ۷۲۵، جواہر البحار جلد ۱ صفحہ ۶، جلد ۲ صفحہ ۲۲۲، جلد ۳ صفحہ ۳۰۷، ۳۵۴، ۳۵۵، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، تفسیر مظہری جلد ۶ صفحہ ۵۲۲، درر مشورہ جلد ۵ صفحہ ۴۸، ۴۹، کبیر جلد ۶ صفحہ ۴۰، روح البیان جلد ۴ صفحہ ۱۴۱، خازن جلد ۳ صفحہ ۳۳۲، زرقانی علی الموابہ جلد ۶ صفحہ ۲۳۸، حقائق جلد ۵ صفحہ ۲۴، شمائل الاتقیاء صفحہ ۴۲۲، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، شواہد النبوة صفحہ ۳۔

۳۔ وَسُورًا مُبِينًا۔ پ ۱۲ احزاب ۶۷۔

۴۔ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ۔ پ ۵۷ توبہ ۵۔

نور اللہ سے مراد حضور۔ درشور جلد ۲ صفحہ ۲۳۱، نسیم الریاض جلد ۱ صفحہ ۳۹۹، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، زرقانی علی الموابہ جلد ۲ صفحہ ۱۴۹۔

۵۔ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ۔ پ ۲۸ الصف ۱۷۔

یہاں بھی نور اللہ سے مراد حضور ہیں۔ نور العرفان صفحہ ۵۳، ۵۴، صفحہ ۸۸۲۔

۶۔ وَالنَّجْدِ إِذْ أَهْمِي۔ پ ۱۲ النجم ۱۷۔

نجم سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر خازن جلد ۴ صفحہ ۱۹۰، صاوی جلد ۴ صفحہ ۱۱۴، خزائن العرفان، شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸، ۲۹، روح البیان جلد ۶ صفحہ ۴، مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۰۳، زرقانی جلد ۶ صفحہ ۲۱۶۔

۷۔ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔ پ ۱۷ فجر ۱۷۔

فجر سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸۔

۸۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْوَلِكُ مَا الطَّارِقُ الْفَجْرُ الثَّاقِبُ۔ پ ۱۷ الطلاق ۱۷۔

یہاں بھی النجم الثاقب سے مراد حضور ہیں۔ شفاء جلد ۱ صفحہ ۳۰، ۱۹۴۔

۹۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا۔ پ ۱۷ الشمس ۱۷۔

شمس سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر عزیزی پ ۱۷ صفحہ ۱۸۸۔

۱۰۔ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى۔ پ ۱۷ الضحیٰ ۱۷۔

ضحیٰ سے مراد نور جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تفسیر عزیزی پ ۱۷، کبیر جلد ۸ صفحہ ۵۹۹، روح البیان جلد ۶ صفحہ ۷۳۔ تفصیل مقام رسول میں ملاحظہ ہو۔

سید المرسل ﷺ کا مختار ہونا

نفع و نقصان کی نسبت باذن اللہ علی الخلق

- ۱ - وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝
پہلے انبیاء علیہ السلام
- ۲ - لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَئِي ضَلُّوا ۝
پہلے ال عمران ۱۱۰
- ۳ - هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَئِي ضَلُّوا ۝
پہلے (جمعہ) ۱۱۱
- ۴ - فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يُكْرِفُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنَ أَمْرِ الْآلَاءِ يَازُنِ اللَّهُ وَيَعْلَمُونَ مَا يُفْرَضُونَ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝
پہلے بقرہ ۱۲۷
- ۵ - وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝
پہلے انبیاء علیہ السلام
- ۶ - لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَئِي ضَلُّوا ۝
پہلے ال عمران ۱۱۰
- ۷ - هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَئِي ضَلُّوا ۝
پہلے (جمعہ) ۱۱۱
- ۸ - فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يُكْرِفُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنَ أَمْرِ الْآلَاءِ يَازُنِ اللَّهُ وَيَعْلَمُونَ مَا يُفْرَضُونَ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝
پہلے بقرہ ۱۲۷

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحم کرنے والا سارے جہانوں کے لئے۔ بیشک اللہ کا اظہار احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ خود اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور انہیں اس سے پہلے گمراہی میں تھے تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدا ہو جائیں مرد اور اسکی عورت میں اور اس سے فرزند نہیں پہنچا سکتے کسی مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا اور نفع نہ دے گا۔

۵ - (قال يوسف) اذْهَبُوا بِمِصْرَيْنِ هَٰذَا فَانْقَضَتْ عَلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُهُمْ وَأَسْوَوْنَ بِأَفْئِدَتِهِمْ جَمْعِينَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِبِّيَّ قَدْ كُنتَ لَوْلَا أَن تَقْنِدُونَ ۝ قَالُوا يَا لَلَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا ظَنَّمُوا أَنَّهُ بِشِيرٍ أَوْ قَتْلَةٍ عَلَى رُجُلِهِ فَأَمَرُوا نَجِيذًا قَالُوا لَئِن لَّا نَأْكُلَ لَكَ ۝ إِنِّي أَتَعْلَمُونَ ۝

پہلے یوسف علیہ السلام ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴

يُحْكَمُونَ فَمَا تَعْلَمُونَ لَهُمْ يَوْمَ لَا يُخْذُ
فِي الْأَنْفُسِمْ خَرْجًا مِمَّا قُضِيََتْ وَلَكُمُ
تَسْلِيمًا ۝ ٩

۹ - الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الَّذِي يَجِدُ مَعَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَ هَمْدِي
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْغَيْرِ
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لِمَنْ طَابَتْ
وَيَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الْخَبْرَاتِ وَيُضِيعُ عَنْهُمْ
أَصْرَهُمْ وَالْأَنْغَالِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَلَصَّوهُ
وَاتَّبَعُوا النَّوَّالِ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۰ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ
۝ ۱۱

۱۱ - فَاسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْتُمِعُونَ ۝

۱۲ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنْ
اتَّبَعَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۱۳ - فَاسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْتُمِعُونَ ۝

نہ ہو گئے جنگ اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حکم
نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اپنے دلوں میں اس
سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

وہ لوگ جو غلامی کریں گے اس رسول پر پڑے
غیب کی خبریں دینے والے کی جیسے لکھا ہوا پائیں گے
اپنے پاس تورات اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا
حکم کرے گا اور برائی سے منع فرما گا اور سحر و جادو
ان کیلئے حلال کرے گا اور گندمی چیز ان میں سے کرے
گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گنگے کے پتھر جو ان پر
تھے اتارے گا تو وہ جو ان پر ایمان لائیں اور انکی
تعلیم کریں اور اسی مدد میں اور اس نور کی برکت
کریں جو اس کے ساتھ اترا وہی بار آورے گا۔

۱۰ - اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے بلا
پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلا لیں
جو تمہیں زندگی بخشنے کی۔

وہی ہے جس نے تمہیں نور دیا
اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔

۱۲ - اے غیب کی خبریں دینے والے نبی
اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان

تمہارے پیرو ہو گئے۔

۱۳ - خُلِدَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلَّى عَلَيْهِمْ
إِنْ صَلَّوْا فَلَيْسَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ ۱۴

۱۴ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

۱۵ - مَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا الْمُؤْمِنَاتِ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ
لَهُمْ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَأَمِنْ نَقِصٍ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ ضَلَّ خُلُقًا عَسِياً ۝

۱۶ - وَإِذْ يَقُولُ لِلَّذِي أَعْمَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَنَعِمَتْ
عَلَيْهِ أَسْلَافُ عَلَيْهِ زَوْجَاتُ دَاتِ اللَّهِ
وَتَحْنُ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۝ ۱۷

۱۷ - وَاتَّبَعَتْ لِمَا أُتِيَ بِهَا وَنَعِمَتْ
عَلَيْهَا أَسْلَافُ عَلَيْهِ زَوْجَاتُ دَاتِ اللَّهِ
وَتَحْنُ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۝ ۱۸

۱۸ - وَاتَّبَعَتْ لِمَا أُتِيَ بِهَا وَنَعِمَتْ
عَلَيْهَا أَسْلَافُ عَلَيْهِ زَوْجَاتُ دَاتِ اللَّهِ
وَتَحْنُ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۝ ۱۹

۱۹ - وَاتَّبَعَتْ لِمَا أُتِيَ بِهَا وَنَعِمَتْ
عَلَيْهَا أَسْلَافُ عَلَيْهِ زَوْجَاتُ دَاتِ اللَّهِ
وَتَحْنُ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى
النَّاسَ ۝ ۲۰

۱۳ - اے محبوب انکے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو
جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کرو وادار
انکے حق میں دعا کے فرم کر بیشک تمہاری
دعا انکے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنا جانتا ہے

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم
میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت
میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی نہایت
چاہنے والے، مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان

اور دکھی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو بچتا
ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرما دیں تو
انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو

حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک
مردم گمراہی میں بہکا۔ اور اے محبوب یاد کرو

جب تم فرماتے تھے اُس سے جسے اللہ نے
نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی کہ نبی کی

اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور
تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور لوگوں کے لطفے کا اندیشہ تھا۔

۱۴ - اور بیشک تم مزد سیدھی راہ
بتاتے ہو۔

بیشک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے
گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

۱۵ - اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک
مردم گمراہی میں بہکا۔ اور اے محبوب یاد کرو

جب تم فرماتے تھے اُس سے جسے اللہ نے
نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی کہ نبی کی

۲۵ - قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَيْبَ لَكَ
عَلَّمَكَ رَبِّكَ ۝ ۲۶ - وَمَا تَسْمُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝ ۲۷ - وَلَوْ أَنَّهُمْ رَفَعُوا مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ
رَاغِبُونَ ۝ ۲۸ - وَاتَّكَفِ الْبَحْرُ رَهْوَ ۝ ۲۹ -
فَسَخَّرَ لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانُ كُلُّ
بَنَاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَالْفَرِّينَ مُقَرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَذَا عَطَاءُ نَافَا مُنَّ
أَوْ أَمْسِدَ بَغْزٍ حِسَابٍ ۝
۳۰ - قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرَشِهِ أَمَلِ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝
قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۝ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ

بولامیں تو میرے رب کا بیبا ہوا ہوں
کہ میں تجھے ایک تھرا بیٹا دوں۔
اور انہیں کیا برا لگایا ہی کہ اللہ و رسول
نے ان کا فضل سے غنی کر دیا۔
اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی
ہوتے ہوا اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے
ہیں اللہ کا کافی ہے اچھا ہے ہمیں اللہ اپنے
فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ کی طرف رغبت ہے
اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا
چھوڑ دے۔ (لے موی)
تو اُن نے ہوا اس کے بس میں کر دی اسکے
حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا اور دیو
بس میں کر دیے ہر معمار اور غوطہ خور اور دوسرے
اور بیڑوں میں جکڑے ہوئے یہ ہماری عطا
ہے اب چاہیے تو احسان کر یا روکے کہ
تجھ پر کچھ حساب نہیں۔
سیمان نے فرمایا اے دربار تو میں کون
ہے کہ وہ اس کا تخت جیسے پاس لے آئے قبل
اسکے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں
ایک بڑا غیث جن بولا کہ میں وہ تخت
حضور میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ

عَلَّمَكَ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ
يَأْتِيَكَ بِكَ طَرَفًا مِمَّا مَرَّاهُ مُسْتَقَرًّا
عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
۝ أَشْكُرَ أَمْ أَكْفُرُ ۝ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يُشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ
كَرِيمٌ ۝ ۳۱ - وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۝
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ ۳۲ - وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا
۝ ۳۳ - أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ دَسَخَ
عَلَيْكُمْ لَعْنَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝ وَمَنْ
النَّاسُ مَنْ يُمَاجِدُ فِي اللَّهِ بَغْزٍ عِلْمٍ
وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُبِينٍ ۝
۳۴ - فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ
وَمَائِجُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ
ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ ۳۵ - وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ
بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا

حضور اجلاس برخواست کریں اور میں بیشک
اس بقوت والا امانتدار ہوں اس شخص کی جس
کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر
کر دوں گا ایک نیک شخص ہے یہ پھر جب کیا ان تخت
کو اپنے پاس لکھا دیکھا کہ یہ میرے فضل سے تاکہ مجھے
آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکر اور تو کر کر
اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے
اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔
اور تمہارے رب کی عطا پر روک
نہیں۔
کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے
کام میں سخر کیا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے
اور تمہیں بھر لیا دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی اور
بعض آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے
ہیں یوں کہ نہ علم نہ عقل نہ کوئی
روشن کتب۔
تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل
اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد
فرشتے مدد پر ہیں۔
اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے
اور جنہوں نے ان کی تصدیق کی وہی ڈر۔

يَسْأَلُونَ عَنْ دِينِكَ هَذَا دَلِيلُ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ
پہ امر کے ۳۴

۳۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِمَا كَرِهُوا
وَمِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا كَرِهَ امْرُؤُاؤُهُمْ
كُتِبَ لَهُمْ مِنْ شَرِّ ذُنُوبِهِمْ لَدُنَّ اللَّهِ

۳۵۔ فَأَمَّا بَرَاءَتُ امْرَأَتِهِ فَتَمُوتُ عَلَيْهَا

امر عالم کی تدبیر کرتے ہیں۔ بیضاوی شریف ص ۵۸۶، تفسیر مظہری ج ۱ ص ۱۸۷، تفسیر امام رازی ج ۸ ص ۵۸۰، ۵۸۱، تفسیر روح البیان ج ۲ ص ۵۹۰۔

۳۸۔ إِنَّمَا مَخَالِفٌ تَحْمِلُ أَمَّا ذَاكَ فَتَمُوتُ
بیشک ہم نے تمہارے لیے (ہر چیز) واضح طور پر
کھول دی۔

۳۹۔ إِنَّا أَنْصَلْنَاكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ
لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ
مَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ ۴۰

۴۰۔ أَلَمْ يَكُنْ أَوَّلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۚ
(سابقہ ترجمہ کے علاوہ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہے والقرآن حجتہ من بیع الوجہ " یہ
نبی مسلمانوں کا انکی جان سے زیادہ مالک ہے

۴۱۔ وَهَمَّ بِمَا لَوْ لَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۝ ۴۲
کی مدد کیلئے کنعان سے مصر کے بند کمرہ میں پہنچے۔ بیضاوی صفحہ ۲۳۹، مظہری جلد ۵ صفحہ ۱۲۲، ابن
کثیر جلد ۲ صفحہ ۴۷۴، خازن جلد ۳ صفحہ ۱۴، تفسیر امام بغوی جلد ۳ صفحہ ۲۲۲۔

عادات و علامات و کردار منافقین

وَالَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ

اشد نقصان اسلام کو گندم نما جو فروشن، ہدایت نما گمراہوں، اسلام نما کفار،
اصلاح نما فساد یوں، امن نما نقیوں منافقین سے پہنچا اور پہنچ رہا ہے۔

عادات منافقین از قرآن مجید

۱۔ تنقید علی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ
اور انہیں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں
ٹپ توبہ ۵۸ تم پر لعن کرتا ہے۔

خازن ج ۲ ص ۲۳۷، بیضاوی ص ۲۳۷، ابن کثیر ج ۲ ص ۳۲۷، تفسیر تاج العروس ج ۲ ص ۲۳۷،
تفسیر مظہری ج ۲ ص ۲۳۷، تفسیر کبیر ج ۲ ص ۲۳۷، صاوی ج ۲ ص ۲۳۷، تفسیر امام بغوی ج ۳ ص ۲۳۷،
تفسیر درمستور ج ۳ ص ۲۳۷، روح المعانی ج ۱ ص ۱۱۹، قرطبی ج ۸ ص ۱۱۹، تفسیر ابن جریر ج ۱ ص ۱۱۹۔
۲۔ علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفی۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
مَا أَنزَلَ عَلَيْهِ هَٰذَا الْكِتَابَ مِنَ الْغَيْبِ
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يُخَبِّرُ مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولِهِ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا يَشَاءُ وَمَا يُنْزِلُ إِلَّا بِالْحَقِّ
وَمِنْ سِيَرَةٍ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ
پ ال عمران ۷۹

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں
جس پر تم جو جب تک جہاد کرو گے گندے کو
ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں
ہے کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دے، ہاں
اللہ جن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے
تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر

ایمان لاؤ اور پیریز گاری کرو تو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے۔

تفسیر معالجہ التذلل لا ما بخیر ج ۱ ص ۲۸۱، تفسیر غازی ج ۱ ص ۲۸۲، تفسیر مظہری ج ۲ ص ۱۸۵

خصائص کمبری ج ۲ ص ۱۹۵، سبع سنابل شریف میر عبد الواحد بکری ص

ب۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَسُوا اللَّهَ وَنَحْنُ قُلُوبٌ مَابِطَةٌ وَآيَاتِهِ وَرَسُولُهُ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ هَلَا تَعْتَدُونَ كَذَّبْتُمْ ثُمَّ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَ هَلَا تَعْتَدُونَ كَذَّبْتُمْ ثُمَّ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَ هَلَا تَعْتَدُونَ

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَسُوا اللَّهَ وَنَحْنُ قُلُوبٌ مَابِطَةٌ وَآيَاتِهِ وَرَسُولُهُ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ هَلَا تَعْتَدُونَ كَذَّبْتُمْ ثُمَّ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَ هَلَا تَعْتَدُونَ

۳۔ نَفِي اِخْتِيَارِ مِصْطَفٰى اَصْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اَنْتَ۔ دَلُّوْا اَنْتُمْ رَسُوْلًا مَّا اَشْهَدُ اللّٰهُ فَرَسُوْلًا
وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُّوْبُنَا اللّٰهُ مِنْ نَّضْلِهِ
وَرَسُوْلُهُ هَلَا تَوْبَهُ ۵۱

ب۔ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا
كَلِمَةً اَكْثَرَ وَكُفُّوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا
بِمَا كَذَّبُوْا وَلَمَّا نَفَعُوْا اِلَّا اَنْ اَغْشَاهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهُ مِنْ نَّضْلِهِ ۵۲ اِنْ يَشَاءُ يَنْزِلْ عَلَيْهِ
لَهُمْ ۵۳ اِنْ يَشَاءُ يَنْزِلْ عَلَيْهِ ۵۴ اِنْ يَشَاءُ يَنْزِلْ عَلَيْهِ
فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاِنَّ مِنْ ذٰلِكَ
لَا يُصِيبُ ۵۵

پا توبہ ۵۵

۵۔ در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حاضر نہ ہونا، شفاعت سے روگردانی

۶۔ حضور باخبر و ناظر وہ شکر
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
اگرچہ ان سے کہا جائے کہ اللہ کی تعظیم کرو
تو وہ کہیں کہ ہم اللہ سے ڈرتے ہیں اور تمہارے لیے
مناجات کرتے ہیں

۷۔ در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روکنا اور ناظر کا شکر ہونا۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
اگرچہ ان سے کہا جائے کہ اللہ کی تعظیم کرو
تو وہ کہیں کہ ہم اللہ سے ڈرتے ہیں اور تمہارے لیے
مناجات کرتے ہیں

۸۔ حلفاً اعتبار دلانا۔
وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اَنَّهُمْ لَمُتَّقُونَ ۵۶
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں

۹۔ نیز حضور کو راضی نہ کرنا۔
وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اَنَّهُمْ لَمُتَّقُونَ ۵۷
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں

۱۰۔ پا توبہ ۵۵
وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اَنَّهُمْ لَمُتَّقُونَ ۵۸
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں

۱۱۔ پا توبہ ۵۵
وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اَنَّهُمْ لَمُتَّقُونَ ۵۹
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں
اور تم میں سے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں

لِيَجْزِيَ عَنْهُمْ أَجْرَهُمْ فَاغْرَضُوا عَنْهُمْ أَجْرَهُمْ
وَمَا وَهُمْ جَهَنَّمَ بَنِي كَانُوا يَكْسِبُونَ

پا توبہ ۱۵

(۵) يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِقَاءَ عَنْهُمْ فَإِنْ
تَوَضَّعُوا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

پا توبہ ۱۶

(۶) اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَلَاعُنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنْ مَنَّاعُونَ

۱۰ - مقابلہ میں مسجد بنانا -

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا
وَتَفَرُّقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِصْصَادًا لِّمَنْ
حَاوَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
إِنْ أَذْنَا رَأَىٰ الْكُفْرَ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
لَا تَكْفُرْ بِهِ أَبَدًا

پا توبہ ۱۱ - تفسیر مغربی ج ۱ ص ۱۹۹

۱۱ - ضد کرنا

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرُوهُمْ قُلْ هُمُ الْعَدُوُّ
أَقْبَىٰ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ مَنْ مَنَّاعُونَ

۱۲ - بظاہر پر کشش ہونا

وَإِنْ رَأَيْتُمْ تُجَاهِلَ أَجْسَامُكُمْ
ۚ مَنْ مَنَّاعُونَ

۱۳ - یہی شفاعت سے منکر اور محروم -

(۱) وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ لَقَدْ
رَسُولُ اللَّهِ تَوَافَّيْتُ رَأْسِي وَرَأَيْتُكُمْ
يَصْطَلُونَ ۚ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۚ وَإِن مِّن مَّنْفُوتٍ
سِوَاكُمْ عَلَيْهِمْ اسْتَفْغَرْتُ لَكُمْ أَنْ
لَا تُسْتَغْفَرَ لَكُمْ ۚ كُنْ يُغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

۱۴ - منافع

(۲) اسْتَغْفِرُكُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَكُمْ
إِنَّ كَسْتُمْ لَكُمْ سَبْعِينَ مِثْرَةً فَلَنْ يُغْفَرَ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۚ اللَّهُ غَفُورٌ عَلِيمٌ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

پا توبہ ۱۵ - تفسیر مغربی ج ۱ ص ۱۹۹

۱۴ - اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی عزت کا منکر ہونا اور انہیں ذلیل کہنا -

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ
أَنْعَارُهَا مِنَّا ذُرِّيًّا

وَاللَّهُ الْعِزَّةُ وَالرَّسُولُ ۚ وَلِلَّهِ مَنِينَ
وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

۱۵ - منافع

۱۵ - ایمان بالرسول کے ذوقی کے باوجود بھی کاذب ہیں -

وَإِذَا جَاءَهُمُ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا

ہب منافق تمہارے حضور حاضر ہو رہے ہیں کہتے

اور جب ان سے کہا جائے کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
معافی چاہیں تو اپنے سرگرمی میں اتر آؤ گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
ہرگز مہر لیتے ہیں۔

ان پر ایک سلبہ تم انکی معافی چاہو یا نہ چاہو
اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک فاسقوں
کو راہ نہیں دیتا۔

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو، اگر تم متردد
انکی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں
بخشنے گا یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے
رسول سے منکر ہوئے، اور اللہ فاسقوں کو
راہ نہیں دیتا۔

کہتے ہیں ہم مدینہ بھر کر گئے تو ضرور بڑی
عزت والا ہے وہ اس نکال دے گا اُسے جو
نہایت ذلت والا ہے، اور عزت تو اللہ اور
اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے، مگر
منافقوں کو نہیں۔

شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْإِسْلَامِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللَّهِ

۱۲ منافقون ۱

۱۲۔ ایمان باللہ وبالآخرت کے باوجود بھی کافر۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَوَلَّى أَمَانَةَ اللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝
پا بقر ۷

میں کہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً
اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم
اس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے
دن پر ایمان لائے، اور وہ ایمان والے
نہیں۔

دلائل شرعیہ جن سے اسلامی عقائد و مسائل ثابت ہیں

۱۔ قرآن شریف جو کہ معجزہ ہے، کلام اللہ ہے۔ قرآن شریف کے کلام اللہ ہونے کی دلیل یہاں
قرآن ہے۔ قرآنی تبلیغ درجہ اول، قرآن جیسی کتاب لاؤ۔

۱۱ قُلْ لِّمَنِ اجْتَبَعْتَ الْإِنْسَ وَالْجِنُّ
عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَبُوءُوا كَذِبًا بَعْضُهُمْ
بِبَعْضٍ ۝ ۱۵۱

۱۵۱۔ تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات
پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند
آئیں تو اس کا مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ
انہیں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔

۱۵۲۔ کمال درجہ دوم۔ مکمل قرآن جیسی کتاب نہیں لاسکتے تو اس سورتیں قرآن پاک
جیسی بنا کے دکھاؤ، فرمایا :-

فَاتْلُوا بِحُجْرَتِكُمْ مِّنْهُ ۝ ۱۵۲

۱۵۲۔ قرآن پاک جیسی دس سورتیں لاؤ۔

فَاتْلُوا بِسُورَةٍ مِّنْهُ ۝ ۱۵۳

۱۵۳۔ یہ نہیں کر سکتے تو ایک جملہ قرآن پاک جیسا بنا کے دکھاؤ، فرمایا :-

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ ۝ ۱۵۴

تو اس جیسا ایک جملہ بنا کر دکھاؤ۔

۲۔ حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

«وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا» ۝ ۵۹

۵۹۔ اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان
رکھتے ہو۔

۶۰۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ ۶۱

۶۱۔ فلا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ
يُحْكُمُوا لَكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا
فِي أَنْفُسِهِمْ عَرَبًا مِّنْ قَاضِيَةٍ وَ
يَسْلُمُوا أَسْلَمًا ۝ ۶۵

۶۵۔ اجماع اُمت محمدیہ، اور مؤمنین کا راستہ حجت شرعیہ ہے۔

۶۶۔ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ تُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَصَلَّىٰ ۝ ۶۷

۶۷۔ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے
کہ حق راستہ اس پر کھل چکا، اور مسلمانوں
کی راہ سے جدا چلے، ہم اسے اس کے حال پر
چھوڑ دینگے اسے دوزخ میں داخل کریں گے۔

۶۸۔ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ۝ ۶۹

۶۹۔ اور کیا ہی بُری جگہ پہنچنے کی۔

۷۰۔ قِيَاسُ أُمَّةٍ مَّجِيدَةٍ ۝ ۷۱

۷۱۔ اور جب انکے پاس کوئی بات اطمینان
یا اور کی آتی ہے اس کا چرچہ کر بیٹھتے ہیں۔

۷۲۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأُمَمِ
أَوْ نَفْرٍ أَذْعَوْا بِهِمْ وَتَوَلَّوْا ۝ ۷۳

۷۳۔ اور جب ایک قوم یا گروہ کی بات
آتی ہے تو انہیں ہٹا دیتے ہیں اور الٹ
پھرتے ہیں۔

۷۴۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأُمَمِ
أَوْ نَفْرٍ أَذْعَوْا بِهِمْ وَتَوَلَّوْا ۝ ۷۵

۷۵۔ اور جب ایک قوم یا گروہ کی بات
آتی ہے تو انہیں ہٹا دیتے ہیں اور الٹ
پھرتے ہیں۔

۷۶۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأُمَمِ
أَوْ نَفْرٍ أَذْعَوْا بِهِمْ وَتَوَلَّوْا ۝ ۷۷

۷۷۔ اور جب ایک قوم یا گروہ کی بات
آتی ہے تو انہیں ہٹا دیتے ہیں اور الٹ
پھرتے ہیں۔

الرَّسُولِ وَالْأُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّهُ
الَّذِينَ يَسْتَبْطُونَهُ مِنْهُمْ

۵ نساء ۳۳

۶۱۵- طریقہ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔

۸۱۷- اَعِدْنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ لِلَّذِينَ
اَعْتَمَدُوا عَلَيْنَا فَاَعْلَمُوا

انعام یافتہ لوگوں کا راستہ صراط مستقیم ہے۔ اور انعام یافتہ حضرات چار گروہ ہیں۔
۱۔ انبیاء، ۲۔ صدیقین، ۳۔ شہداء، ۴۔ صالحین۔

وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَاُولَٰئِكَ
سَيَجْعَلُ لَهُ اللَّهُ مخرجاً مخرجاً
وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالْعَٰلِينَ وَ
حَسَنَ اُولَٰئِكَ رَفِيقًا

۹- جس کا رجوع اللہ تعالیٰ کی طرف ہو (یعنی ولی اللہ) اسکی تابعداری کرو۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ -
نقان ۱۵

۱۰۔ ابا حمت اصلیه، اصل میں ہر چیز مجاہد، حلال و جائز ہے، ملام صرف وہی

ہے جسکی حرمت وحی سے ثابت ہو۔
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَنَا فِي الْاَرْضِ

جَمِيعًا پ بقرہ ۲۸
تفسیر ہارکوف ۱۸۷، تفسیر احمد ۳۳، الاکلیل للبیرونی ۱۵۰۔

مَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مَعَافٍ عَنْهُ - رواه ابن ماجه والترمذی - حکوۃ ص ۳۶۷، رواه
ابوداؤد حکوۃ ص ۲۱۷، عن سلمان (محم) جامع صغیر ص ۳۵، مداد الیوم ص ۳۶، وافرہ الذبی

۱۱- کسی چیز کی حرمت وعدم ہوا کا قائل اس چیز کی حرمت وحی سے ثابت
کے، اگر اسکی حرمت وحی سے ثابت نہیں تو وہ مباح ہے، جائز ہے، حلال۔

قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مَحْرَمًا
پ النعام ۱۵

قُلْ مَنْ حَرَّمَ - اعراف ۳۳
نے اسے حرام نہیں پایا مگر یہ کہ وہ بیت
فرماد کہ کس نے حرام کیا

۱۲- اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو صرف ان کاموں سے منع فرمایا جن کاموں سے
حضور نے روکا ہو، ورنہ نہیں، جو شخص اہل اسلام اہلسنت کو کسی کام سے روکے
وہ اپنی رکاؤٹ سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نہی دکھائے ورنہ اسے روکنے کا
حق نہیں۔

مَا اَنكَرَ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
مَا نَكَرَ عَنْهُ فَاتَّبِعُوهُ -

جو تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس
سے منع کریں اس سے رکے رہو۔

۱۳- خلفاء راشدین کی سنت۔
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ لَسَنَتِي وَسَنَةُ خُلَفَائِي

الرَّاشِدِينَ - رواه احمد والبوداؤد والترمذی - حکوۃ ص ۳۶۷
راشدین کی سنت کو مضبوطی سے

۱۴- اقتداء صحابی۔
مُرُوْا عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَصْحَابِي كَالْتَجُورِ فِي يَوْمِ تَبَايَعْتُمْ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا :- میرے صحابہ ستاروں کی
مانند ہیں جس کی بھی پیروی کرو گے

لقد فيه ان الاصل في الاشياء الالهية والذرية قوله تعالى خلقكم مما نال من جنات جنة جنة - وابل امت براكه اصل وراثته
ابا امت - افعه الامت ۳۳ - ۵۵۔

اہدیتیم - رواہ رزین مشکوٰۃ ص ۵۵۲

۱۵۔ اسلام میں جو شخص جب بھی اچھا طریقہ ایجاد کرے وہ قابل تعریف ہے
مَنْ مَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سَنَةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا - رواہ سلم، مشکوٰۃ ص ۲۲

۱۶۔ جس قول، فعل، عمل کو مؤمنین کا لین اچھا جائیں وہ اللہ کے
نزدیک بھی اچھا ہے۔

مَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ خَيْرًا فَعَوَّعَهُ اللَّهُ عَسَنَ (قيل هذا مرفوعاً بالضعف)
مؤطا امام محمد ص ۱۴ طبع نور محمد و ص ۱۴ طبع دیوبند واستدل به محمد والفقہاء
الغظام والاصوليون . وعند المحدثين صحيح موقوفاً على ابن مسعود اخرج به احمد
والبخاري والطبراني والبيهقي والحاكم وله حكم المصنف
(ماخوذ از حاشیہ مؤطا وغیرہ) رواہ الحاكم ورنعہ وصححه موقوفاً على ابن
مسعود، التعليق المجلد على منية المصل ص ۲۳ رواہ احمد عن ابن مسعود موقوفاً،
الدرر المنتشرة في احاديث المشتهرة على هامش نتائج حديثه ص ۱۵۳ باب الميم -
۱۷۔ عابدین مؤمنین (اولیاء اللہ) کا طریقہ قابل تقلید و لائق اتباع ہے۔
سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الامم يمدحون ليس في كتاب ولا
سنة فقال ينظرون في العابدون من المؤمنين - رواہ الدارمی ج ۱ ص ۱۷۱ بیح مدنیہ مشکوٰۃ

ختم نبوت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں، -
حضور کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا، حضور کے بعد نبوت کا دعویٰ رکذاب اور

دجال اور کافریہ، حضور خاتم النبیین باعتبار زمانہ کے ہیں۔

۱۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ

س احزاب ص ۵۷

۲۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْبَقَرَةِ - اگر حضور

کے بعد کچھ اترنے والا ہوتا تو فرماتا وَاِنْ نَزَّلَ مِنْ بَعْدِكَ -

۳۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَوَ تَجَاءَرَأْتُمْ تَكْذِبًا - اہل عمران ص ۱۷

فی الحال حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحمدہ الغرضی زندہ موجود فی السماء ہیں۔

لکھے وفعال سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ قَبْلَ مَوْتِهِمْ - نساء ص ۱۵۹

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات عادی برحق ہے "أَتَىكَ مَيِّتٌ" (القرآن)

"ان مجدا قدمات" (قالہ الصديق، بخاری) مہذا حضور اور دیگر حضرات،

کی حیات حقیقی بعد از وصال برحق و ثابت ہے

۱۔ مَنْ عَمِلَ مَائِماً مَنَ دُخِرَ أَوْ أُسْتَقِيَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يَحْيَئِهِ حَيَاةً طَيِّبَةً

(پہ نعل ص ۱۷) حیات طیبہ سے مراد بعد از وصال والی زندگی ہے۔ الحیاة الطیبہ

انما تحصل فی القبر، (تقریر فارن ج ۲ ص ۱۳)

۲۔ وَأَسْأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا هُ يَظُنُّونَ - زمر ص ۱۷

۳۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ هُ يَظُنُّونَ

۴۔ فَأَخَذْتُمُ الرِّجْفَ فَأَوْضَعُوا فِي دَارِهِمْ جَارِثِينَ هُ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ

وَلَوْلَا دَلْعَ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمُ بِبَعْضٍ لَفُتْ سَوَاحِدُ وَبِيعَ وَمَوَانُ
وَسُجُودُ يَذْكُرُهَا اللَّهُ كَثِيرًا ۝ ۴۰ -

فَالْمَدِينَاتِ أَمْثَلَ ذُرِّيَّتِي ۖ
 پھر (قسم ان نفوسِ متذکرہ کے ارواح کی)
 جو (مرغالم) کی تدبیر (وانظام) کرتے ہیں۔

نکاح کرنے اور نکاح کر دینے کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ اُمت کے ہر فرد کے مالک ہیں باذن اللہ، اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت پر حق تصرف اتنا حاصل ہے کہ اتنا خود امتی کو بھی اپنے پر حق تصرف حاصل نہیں۔

۲۲ اہزاب ۲۶ ع ۵

(۲) النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ ۖ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبِيَّنَ عَلَيْكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرُكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا
وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَتَّخِذْنَ بَيْنَهُنَّ يَتْرُكُهُ بَيْنَ
أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبِمَا يَعْمَلْنَ وَاسْتَغْفِرَ لَهُنَّ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥٨ الص ٣

شانِ اولیاء

الْأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يونس ٦٣

بعض کا مَقَدِّمہ بعض سے مَفْعِ بِلَا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ بَقَرَةُ ١٥١

حق تعالیٰ رکھتے ہیں۔

(۳) وَأَمْرًا مُؤْمِنَةً إِنْ وَصَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَدَا النَّبِيُّ أَنْ
يَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَبِأَحْزَابٍ ۝

(۴) تُرْجَى مِنْ تَشَاءٍ مَخْضُونٍ وَ

تُوَدَّى إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءٍ ۚ

۳۲ احزاب ۵

اور جبکہ دو اپنے پاس جسے چاہے۔ (ترجمہ محمود الحسن)

مفسر قرآن امام ابو البرکات نسفی حنفی اس آیت کی تفسیر کرتے ہیں۔

تتزوج من شئت من نساء امتك وتتزوج من شئت -

مدارک علی النازن ج ۳ ص ۴۴ -

وقال الحسن تتزوج نكاح من شئت وتكبح من شئت من النساء - غازن

ج ۳ ص ۴۴، مظہری ج ۴ ص ۴۴، احکام القرآن للابو بکر رازی ج ۳ ص ۳۳، صرح

البيان ج ۲ ص ۶۲۹ -

(۵) اخرج عبد الرزاق وشعيب بن منصور وابن سعد وأحمد وعبد بن حميد و

ابو داود في ناسخه والترمذي وصححه والنسائي وابن جرير وابن المنذر

والحاكم وصححه وابن مردويه والبيهقي من طريق عطاء عن عائشة رضي الله

تعالى عنها قالت لم يمت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أحل الله له أن

يتزوج من النساء ما شاء إلا ذات محرم لقوله تعالى تُرْجَى مِنْ تَشَاءٍ

مَخْضُونٍ وَتُوَدَّى إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءٍ - وأخرج ابن سعد عن ابن عباس

مثله - تفسیر فتح القدیر للشوکانی دہم منہم ج ۲ ص ۲۹۶ و در مشور للسیوطی ج ۵ ص ۲۳۵ -

لغزور صلى الله عليه وآله وسلم في حضرت عبد الرحمن بن عوف مهاجر اود سعد

ابن ديع انصاري في دميان بھائی چارہ کر دیا، تو حضرت سعد انصاری نے

اپنے بھائی محمد الرحمن مهاجر سے کہا واظفر آئی زو جنتی ہویت ترنت لکفی مغصاً

فا نا طلت تزو جنتاً -

رواہ البخاری فی صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۷، صفحہ ۵۳۳، جلد ۲ صفحہ ۵۵۹

والطبرانی فی المعجم جلد ۱ صفحہ ۷۷۵ -

عصمت انبیاء

تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر گناہ سے معصوم ہیں۔

(۱) قَالَ لَا يَأْتِيَنَّكَ عَذْرَاءٌ ظَاهِرَةٌ ۚ

۱۱ بقرہ ۲۳۰

خلف و مدارک ج ۱ ص ۱۸۱ ظالموں، فاسقوں

کو نہیں پہنچتا۔

(۲) كَلَّا هَلْبَثْنَا... كُلٌّ مِنَ الْقَائِلِينَ

ہو! اچھیننا ہم و پ انعام ۵ تا ۸

(۳) اِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْغَيْرَاتِ وَيَذْعَبُونَ رِعَابًا فَكَانُوا

لَنَا خَائِشِينَ - پ انبیاء ۵

(۴) اِنْ اَتَيْتُكَ اِلَّا مَا يُوحَىٰ اِلَيَّ ۚ پ انعام ۵۱ پ انعام ۵۱

(۵) قُلْ اِنَّمَا اُوحِيَ اِلَيَّ مِنْ رَبِّي - پ اعراف ۵۳

(۶) دَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ - پ نجم ۳۱

وَمَا أَهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

معناه ذبح بہ لا اسم غیر اللہ مثل لات وعزی واسماء الانبیاء وغیر ذلک
 فان اشرود باسم غیر اللہ او ذکر مع اسمہ اللہ عطفاً بان یقول باسم اللہ ومحمد
 رسول اللہ بالجہ حرماً الذبیحۃ وان ذکر معہ موصولاً لا معطوفاً بان یقول
 باسم اللہ محمد رسول اللہ کرہ ولا یحرم وان ذکر مفصلاً بان یقول
 قبل التسمیۃ وقبل ان یضج الذبیحۃ او بعدہ لا بأس بہ هكذا فی الهدایۃ
 ومن ہہنا علم ان البقرۃ المنذرة للاولیاء کما صور سعفی نرماننا
 حلال طیب لا تہ لہ ذکر اسم غیر اللہ علیہما وقت الذبح وان کانوا ینذرونہا
 لہ - تفسیرات احمدیہ لا ستاذ عالمگیری احمد ص ۳۷ طبع دیوبند

ای ذبح علی اسم غیرہ تعالیٰ ، جلالین ص ۲۲۰ ، ابن عباس ص ۱۸ ، مدارک
 وخازن ج ۱ ص ۱۳۰ ، ابن کثیر ج ۱ ص ۲۵۵ ، قولی ج ۲ ص ۲۲۰ ، مظہری ج ۱ ص ۱۳۰ و غیرہ -
 بنیت ایصال ثواب ماکولات و مشروبات پر غیر اللہ کا نام اگرچہ صاحب منزل
 کا نام بھی پکارا جائے تو پھر بھی وہ حرام نہیں ، بصورت ہزار بار بی بی کا نام کنویں
 پر رکھوایا - ہذا بہ بڑا مسعد - (شرح عقائد ص ۲۳)

نوٹ: (۱) مختصر انوار القرآن مطول انوار القرآن کی دو جلدوں کا خلا - (۲) بکثرت مہر و فیات
 ترتیب حسب منشاء نہ ہوگی اور نظر ثانی کا موقع بھی نہ ملے - لہذا علماء اہلسنت سے التماس ہے
 کہ کہیں کوئی مستقیم پائیں تو وفق حدیث الدین النصیحہ مطلع فرمائیں تاکہ اس خط و کتابت اصلاح ہو سکے
 سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلاطین المرسلین والحمد لله رب العالمین -
 دعا جو - خادم اہلسنت فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہ اتم مدد فیض احمد پور شریف -